میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا
يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

اتوار، 11 ذوالعقدۃ، 1440ھ | 14/07/2019 | نمبر: 1440/68

پریس ریلیز

سرمایہ دارانہ نظام ایک غیر انسانی نظام ہے جو کبھی بھی پاکستان کے معاشی مسئلے کو حل نہیں کر سکتا

13 جولائی کو حکومت کی نئی ٹیکس پالیسی کے خلاف تاجروں نے ملک کے طول و عرض میں اپنی مارکیٹیں اور بازار بند رکھے۔ بے شک آئی ایم ایف کی ہدایات پر باجوہ۔عمران حکومت کی طرف سے بھاری بھرکم ٹیکسوں کے نفاذ سے پاکستان کا ہر شہری پریشان ہے۔ غریب آدمی پریشان ہے کہ ٹیکسوں کے نفاذ اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے سے عام ضروریاتِ زندگی کی قیمتیں اس کی پہنچ سے باہر ہوتی جارہی ہیں، تنخواہ دار طبقہ بھی پریشان ہے کہ اس کی نپیتلی کمائی کہ جس پر حکومت اس کی جیب میں پہنچنے سے پہلے ہی ڈاکہ ڈال لیتی ہے، سے وہ گھر کا بجٹ کیسے تیار کرے، تاجر طبقہ اس وجہ سے پریشان ہے کہ ایک طرف تو ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت کے گرنے اور لوگوں کی قوتِ خرید میں کمی نے ان کے کاروبار کو بری طرح متاثر کیا ہے تو دوسری طرف حکومت نت نئے ٹیکس قوانین کے ذریعے کاروباری لین دین اور معاشی سرگرمی کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ جبکہ حکومت اس بات پر بضد ہے کہ آئی ایم ایف کی تجویز کردہ معاشی پالیسیوں کا نفاذ ہی ملکی معیشت کو بحران سے نکال سکے گا۔

اس سارے منظر نامے سے یہ بات واضح ہے کہ حکومت آئی ایم ایف کے طے کردہ معاشی اہداف کو پورا کرنے کے لیے پاکستانی عوام کی ابتر صورتِ حال کو یکسر نظر انداز کر رہی ہے، اسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ ان ظالمانہ پالیسیوں کے نتیجے میں کتنے چولہے بجھ جائیں گے اور کتنے لوگ بیروزگار ہو جائیں گے۔ حکومت کا یہ طرزِ عمل اس نقطۂ نظر کی عکاسی کرتا ہے جو سرمایہ دارانہ نظامِ معیشت کا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام معاشی مسئلے کو ایک انسانی مسئلے کے طور پر نہیں دیکھتا بلکہ محض معیشت کے مسئلے کے طور پر دیکھتا ہے اور مختلف تکنیکی اہداف کے حصول کو اپنا ہدف بناتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام کے تحت معیشت کی بہتری کے لیے ضروری ہے کہ کسی بھی ملک کی جی ڈی پی کی شرح بلند ہو اور بجٹ کے خسارے اور ادائیگیوں کے توازن میں بحرانی کیفیت نہ ہو۔ پس اگر یہ اشاریے (indicators) بہتر ہیں تو ملکی معیشت بہتری کی طرف گامزن ہے خواہ اس کے نتیجے میں عوام غربت میں ڈوب جائیں۔ بلاشبہ کرپٹ نقطہ نظر کے حامل سرمایہ دارانہ نظام پر مبنی پالیسیوں کے نفاذ سے پاکستان کے عوام کے معاشی مسائل حل نہیں ہو سکتے خواہ حکومتی ٹیم تمام ظلم و جبر کے ساتھ بھاری بھرکم محصولات کے حصول کا ہدف حاصل بھی کر لے۔

سرمایہ دارانہ نظام کے برخلاف اسلام معیشت کے انتظام کو ایک انسانی مسئلہ سمجھتا ہے اور اسلام کے معاشی احکامات انسان کے بحیثیت انسان مسائل کے حل کو اپنا ہدف بناتے ہیں نہ کہ محض اشاریوں کی بہتری کو۔ اسلام کی نظر میں فرداً فرداً معاشرے کے ہر شخص کی بنیادی ضروریات پوری ہونی چاہئیں اور اسے آسائشوں کے حصول کے یکساں مواقع میسر ہونے چاہئیں۔ اسلام کے مطابق اصل مسئلہ دولت کی پیداوار میں اضافے اور جی ڈی پی کی شرح میں بہتری کا نہیں بلکہ معاشرے میں دولت کی عادلانہ تقسیم کا ہے۔ پس ایک ایسی ریاست جس میں لوگ بھوکا سونے پر مجبور ہوں اور انہیں چھت کی سہولت میسر نہ ہو، اسلام کی نظر میں ایک ناکام ریاست ہے خواہ وہ زرمبادلہ کے بھاری ذخائر رکھتی ہو اور اس کی پیداوار کی شرح بلند ہو۔ یہ اسلام کا معیشت کے انتظام میں انسانی پہلو پر اصرار ہی ہے جس نے اسلامی ریاست کے محصولات کے انتظام کو عمومی طور پر فرد کی دولت سے منسلک کیا ہے نہ کہ consumption سے۔ یوں اسلام کی ٹیکس پالیسی فرد کی معاشی استطاعت کی بنیاد پر ہی اس سے محصولات کا تقاضا کرتی ہے۔ اسلامی معاشی بحران کی تعریف، سرمایہ درانہ نظام کی معاشی بحران کی تعریف سے قطعاً مختلف ہے۔ اسلام میں معیشت اس وقت بحران میں ہوتی ہے جب معاشرے میں موجود ہر فرد کی بنیادی ضروریات پوری نہ ہو رہی ہوں یا ریاست وسائل کی کمی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے افراد کی اور معاشرے کی دیکھ بھال کی شرعی ذمہ داری پوری کرنے سے قاصر ہو۔ جبکہ آج سرمایہ درانہ نظام نے پاکستان میں معاشی بحران کا اعلان کر دیا ہے کیونکہ پاکستان سودی قرضوں کی ادائیگی کرنے سے قاصر ہے۔

اے مسلمانانِ پاکستان! پاکستان میں نافذ غیر فطری غیر انسانی سرمایہ دارانہ نظام ہی آپ کی ابتر صورتِ حال کی بنیادی وجہ ہے۔ آپ کو صرف ظالمانہ ٹیکسوں کے نفاذ کو ہی نہیں بلکہ بحیثیت مجموعی اس جمہوری سرمایہ دارانہ نظام اور اس سے منسلک سیاسی اشرافیہ کو مسترد کرنا ہوگا۔ اور اُس ریاستِ خلافت کے قیام کا مطالبہ کرنا ہوگا جو اسلام کی معاشی پالیسیوں کے نفاذ کے ذریعے آپ کو معاشی ظلم واستحصال سے نجات دلائے گی اور آپ کی ترقی وخوشحالی کی ضامن ہوگی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385
ویب: www.hizb-pakistan.comhttp://HizbPK.page.tl یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK01
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK پوڈ کاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK